اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

دُرود شریف کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا ابو ہُریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور تاجدارِ مدینہ صَلَّی عَلَیْہِ والٰہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رُوح پرور ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رحمتیں نازِل فرمائے گا۔ (رسالہ ضیائے درودوسلام ص 1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی عَلٰی مُحَمَّد

دسمبر 2025 تا جنوری 2026 جمادی الآخر تا رجب المرجب 1447	عالمی مجلس مشاورت وانٹر نیشنل افیئرز مدنی مشورہ (اراکین عالمی مجلس مشاورت وانٹر نیشنل افیئرز)	مقام: اسلامی بہنوں کا عالمی مدنی مرکز فیضانِ صحابیات عطائے عطار آن لائن

آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کاشانۂ اقدس کا جدول

اللہ پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طیبہ کے حالات و واقعات پر مُشْتَمِل حضرت سَیِّدُنا امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا بیان ہے کہ میں نے اپنے والدِ ماجد حضرتِ سَیِّدُنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے پوچھا کہ آقائے دوجہاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جو وَقْت اپنے دولت خانہ میں گزرتا تھا آپ اس میں کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گھر میں داخِل ہوتے تو اس میں قِیام کے وَقْت کے تین حصّے کر لیتے تھے: ☆ ایک حِصّہ اللہ پاک (کی عِبادَت) کے لئے ☆ دوسرا اپنے اَہْل (یعنی گھر والوں) کے لئے اور ☆ تیسرا اپنی ذاتِ اَقْدَس کے لئے۔

پھر اپنے ذاتی حِصّہ کو اپنے اور عام لوگوں کے درمیان تقسیم کر لیتے:

☆ قریبی صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جو دولت خانہ میں حُضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمَت میں حاضِر ہوتے، آپ ان کے وسیلے سے عوام کو جو دولت خانہ میں حاضِر نہ ہوا کرتے تبلیغِ اَحْکام فرماتے اور نصیحت و ہِدَایَت کی کوئی بات عام و خاص سے پوشیدہ نہ رکھتے۔

☆ حِصّۂ اُمَّت میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا طریقہ یوں تھا کہ اَہْل فَضْل کو ترجیح دیتے تاکہ حاضِرِ خِدْمَت ہو کر دوسرے لوگوں کو زیادہ نَفْع پہنچا سکیں اور اس حِصّۂ اُمَّت کو دینی ضَرورتوں کے مُطابِق تقسیم فرماتے۔

☆ اَہْلِ فَضْل میں سے کسی کو ایک دینی مسئلہ دَرْیافْت کرنا ہوتا، کسی کو دو اور بعض کو بہُت سے مَسائِل کی ضَرورت ہوتی، تو حُضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان اَصْحابِ حاجات کی طرف تَوَجُّہ فرماتے اور ان کو وُہی اُمور دَرْیافْت کرنے دیتے جن میں اُمَّت کی بہتری ہوتی، پھر ان کے مُناسِبِ حال اَحْکام بیان فرماتے۔

☆ اسکے بعد آپ حاضِرینِ مَجْلِس سے اِرْشَاد فرماتے کہ تمہیں چاہئے کہ بقیہ اُمَّت کو جو حاضِر نہیں یہ اَحْکام پہنچا دو اور جو لوگ (مثلاً عورتیں، بیمار، غائب وغیرہ) اپنی حاجتیں مجھ تک پہنچا نہیں سکتے، تم ان کی حاجتوں کو مجھ پر پیش کرو کیونکہ جو شخص ایسے آدمی کی حاجَت بادشاہ تک پہنچاتا ہے جسے وہ خود نہیں پہنچا سکتا تو پاک قِیامَت کے دن اس کے قَدَم (پُل صِراط پر) ثابِت رکھے گا۔

☆ اسی طرح کے ضَروری اُمور آنحضرت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمَت میں پیش ہوا کرتے کہ جن میں کچھ فائدہ ہوتا اور ایسے اُمور کی سَماعَت نہ ہوتی جن میں کچھ فائدہ نہ ہوتا۔

☆ طالِب اور سائِل دولت خانہ میں خِدْمَتِ اَقْدَس میں حاضِر ہوتے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عِلْم سیکھتے اور لوگوں کے رہبر بن کر نکلتے۔

کاشانۂ اقدس سے باہر کا جدول

حضرت امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے اپنے والِد بزرگوار سے پوچھا کہ آنحضرت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جو وَقْت گھر سے باہَر گزرتا تھا آپ اس میں کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا:

- آنحضرت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَکْثَر خاموش رہتے اور بجز مُفِید و ضَروری اَمْر کے لَب کُشائی نہ فرماتے۔
- آپ لوگوں کو (حُسْنِ خُلق سے) اپنا گرویدہ بناتے اور ایسی بات نہ کرتے جس سے وہ آپ سے نَفْرَت کرنے لگیں۔
- آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر قوم کے بُزُرگ کی عِزّت کرتے اور اسی کو ان کا سردار بناتے۔

● آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لوگوں کو (نیکیاں کرنے پر اُبھارتے اور عَذابِ اِلٰہی سے) ڈراتے، خود کو ان (جیسے کاموں میں مُبتلا ہونے) سے بچاتے اور ہمیشہ حُسنِ اَخلاق سے کام لیتے۔

● اپنے اَصحاب کی خَبرگیری فرماتے (مثلاً مریض کی عیادت، مُسافر کے لئے دُعا اور میّت کے لئے اِستِغفار فرماتے)۔

● اپنے خاص اَصحاب سے لوگوں کے حالات دَرْیافْت فرماتے (تاکہ ظالم سے مظلوم کا بدلہ لیں)۔

● آپ اچھی بات کی تعریف فرماتے اور اس کی تائید کرتے اور بری بات کی برائی ظاہر فرماتے اور اس کا رد کرتے۔

● آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حال ہمیشہ معتدل تھا، اس میں اختلاف نہ تھا۔

● آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس بات پر خصوصی توجہ دیتے کہ کہیں لوگ غافل یا سست نہ ہو جائیں۔

● آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہر حال جمیع انواع عبادات کے لئے مستعد (تیار) تھے، حق سے کوتاہی کرتے نہ حق سے تجاوز فرماتے۔

● جو لوگ استفادہ کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر رہتے وہ سب سے بہترین لوگ ہوتے، سب سے افضل آپ کے نزدیک وہ ہوتا جو سب مسلمانوں کا خیر خواہ ہوتا اور مرتبہ میں آپ کے نزدیک سب سے بڑا وہ ہوتا جو محتاجوں کی غم خواری کرنے والا اور (اہم اُمور میں) اپنے بھائیوں کی مدد کرنے والا ہوتا۔

مجلس کا حال و جدول

حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے اپنے والد ماجد سے سرکار مدینہ، راحت قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَجلِس کا حال دریافت کیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا: حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مَجلِس سے اٹھنا اور مجلس میں بیٹھنا بغیر ذکر الٰہی نہ ہوتا۔

● جب آپ کسی مَجلِس میں رونق اَفروز ہوتے تو جو جگہ خالی پاتے وہیں بیٹھ جاتے اور دوسروں کو بھی یہی حکم دیتے۔

● جو لوگ آپ کے پاس بیٹھتے آپ ان میں سے ہر ایک کو (اس کی حالَت و حاجَت کے مُطابِق تعلیم و تفہیم سے) فیض یاب فرماتے۔

● آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہر ایک جَلِیس (یعنی صُحبَت سے فیضیاب ہونے والا) یہ سمجھتا کہ آپ کے نزدیک مجھ سے زیادہ کوئی بُزُرگ نہیں۔

● جو شخص آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس بیٹھتا یا کسی حاجَت کے لئے آپ سے کلام کرتا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کے ساتھ اسی حالَت میں ٹھہرے رہتے یہاں تک کہ وہ خود واپس ہو جاتا۔

● جو شخص آپ سے کسی حاجَت کا سوال کرتا آپ اس کی حاجَت کو پورا کرتے یا اس سے کوئی نَرْم بات فرماتے۔ (یعنی وعدہ فرماتے یا فرماتے کہ فلاں سے ہمارے ذِمّہ قَرض لے لو)

● آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوش مزاجی اور حُسنِ اَخلاق تمام لوگوں کے لئے عام تھا۔

● آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (بِلِحاظِ شَفْقت) سب کے باپ ہو گئے تھے اور وہ آپ کے نزدیک حَق میں برابر تھے (حَسْبِ حال واِسْتِحْقاق ہر ایک کی حَق رسانی ہوتی)۔

● آپ کی مَجلِس حِلْم و حَیا و اَمانَت وصَبر کی مَجلِس ہوا کرتی تھی، اس میں آوازیں بُلَند نہ ہوا کرتیں اور نہ اس میں کسی کی آبروریزی ہوتی اور نہ اِشاعَتِ ہَفْوات (یعنی بُری باتوں کی اِشاعَت) ہوتی۔

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَجلِس میں سب برابر تھے، ہاں بِلِحاظِ تقویٰ بعض کو بعض پر فضیلت تھی۔ وہ سب عاجزی کرنے والے تھے جو مَجلِس مُبارَک میں بڑوں کی توقیر چھوٹوں پر رحم کرتے اور صَاحِبِ حاجَت (ضَرورت مند) کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے اور مُسَافِر و اجنبی کے حَق کی طرف داری کرتے۔ (حوالہ: کتاب آقا کا جدول صفحہ نمبر 2 تا 7)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

اے کاش آقا کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے خلق عظیم سے ہمیں حصہ عطا ہو جاتا اور ہم بھی لوگوں کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے دینی کاموں میں لگاتے اور صدقہ جاریہ کماتے۔

حدیثِ پاک سے ماخوذ مدنی پھول

پیاری اسلامی بہنو! جو حدیث پاک اوّلاً مذکور ہوئی ہے، اس میں ہمارے لیے دینی تربیت کے بے شمار مشکبار مدنی پھولوں میں سے ایک مدنی پھول یہ بھی ہے کہ ہم اپنے امور کو انجام دینے کے لئے اوقات مقرر کرلیں یعنی ایک مخصوص جدول بنا کر اس کے مطابق ہی کام کریں۔ جیسا کہ ہمارے سرکار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اپنے اوقات کو تقسیم فرما رکھا تھا اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اپنے روزانہ کے معمولات ایک مخصوص جدول کے تحت سر انجام دیا کرتے تھے۔(حوالہ: کتاب آقا کا جدول صفحہ نمبر 11)

پیاری اسلامی بہنو! اگر ہم آخِرت میں سرخروئی چاہتے ہیں تو ہمارے لیے ضَروری ہے کہ اپنے اَوقات کو ایک مَخْصُوص جَدْوَل کے مُطابِق تقسیم کرکے اسی کے مُطابِق زِنْدَگی بَسَر کریں، کیونکہ جَدْوَل کے مُطابِق زِنْدَگی بَسَر کرنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہماری تمام تر تَوَجُّہ اس کام کو سرانْجام دینے میں صَرف ہوگی کہ جس کا جَدْوَل کے مُطابِق وَقْت ہوگا اور یوں روزانہ کے کام اپنے اپنے وَقْت پر پایۂ تکمیل کو پہنچنے سے ہماری سُستی خَتْم ہوگی، چُستی پیدا ہوگی، کام میں لگن اور تَوَجُّہ سے نکھار آئے گا، ہر کام کو اس کے وَقْت میں خَتْم کرنے اور اپنے اَہْدَاف کو حاصِل کرنے سے مُعاشَرْتی ومَعاشی فوائد بھی حاصِل ہوں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ الکریم (حوالہ: کتاب آقا کا جدول صفحہ نمبر 16)

قرآن سیکھو اور سکھاؤ

- دنیا میں انسان کو ایک خاص مشن پر معمور کرکے بھیجا گیا ہے۔ اور وہ مشن "عبادت الٰہی" ہے لیکن آج اس کا اپنے مشن یعنی عبادت ہی میں دل نہیں لگتا۔ جس کی وجہ سے اس کا دل گناہوں سے آلودہ ہو جاتا ہے۔ اپنے دل کو اس چیز سے پاک کرلیا جائے جو اللہ پاک کی محبت کے راستے میں رکاوٹ بنتی ہے مثلاً حرص، حسد، تکبر بغض وغیرہ۔ عبادت کا یہ سفر طے کرنے کے لیے پہلا قدم یہ ہے کہ اپنے اندر سے "میں" کو نکال دیا جائے جب تک ہمارے اندر یہ "میں" ہے یہ ہمارے یہاں ہمیں اللہ پاک کے لیے وقت نہیں نکالنے دیتی جبکہ اس کے برعکس ہمارے اسلاف نے کیسے وقتوں میں جب سہولیات نہیں تھی دینی خدمات سرانجام دیں ان کی خلوتیں یادِ الٰہی سے آباد تھیں۔

عبادتِ الٰہی کے اثرات یہ مرتب ہوتے ہیں کہ دنیا کی دوڑ دھوپ اور پریشانیوں میں بھٹکے ہوئے انسان کو اللہ پاک سکون دیتا ہے، عبادت گزار بندہ مصیبت میں صبر اور خوشحالی میں شکر کرنا سیکھ جاتا ہے وہ پریشان نہیں ہوتا کیونکہ اس کا توکل اللہ پاک پر قائم ہوتا ہے۔ عبادت ہمیں جھوٹ، غیبت، فساد اور برائیوں سے روکتی ہے اور ہمیں نیک اور صالح انسان بناتی ہے۔ یاد رکھیں یہ ایک مسافر کی مانند ہے ہماری منزل اللہ پاک کی رضا ہے لیکن ہم اس سفر کی رنگینیوں میں الجھ گئے تو منزل تک نہیں پہنچ سکیں گے۔

اللہ پاک ہمیں اپنی عبادت کا ذوق عطا فرمائے دنیا بھر میں قرآن کریم کی تعلیم عام کرنے اپنے اور اپنی آنے والی نسلوں کے عقائد کی حفاظت کے لیے اس بات کی ضرورت ہے کہ بڑی تعداد میں ایسی مُدرِّسہ تیار کی جائیں جو دعوت اسلامی کے شعبے مدرسۃ المدینہ بالغات اور گلی گلی مدرسۃ المدینہ کے مدنی پھولوں کے مطابق پڑھائیں، اس کے لیے ہر ذمہ دار سال بھر میں کم از کم تین مدرِّسات تیار کرنے کے لیے انفرادی کوشش کا سلسلہ کریں اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی دعاؤں میں حصہ دار بنیں۔

فرمان آخری نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن پاک سیکھے اور سکھائے۔ اس حدیث پاک کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ علیہ فرماتے ہیں قرآن پاک سیکھنے سکھانے میں بہت وسعت ہے۔ بچوں کو قرآن پاک کے ہجے روزانہ سکھانا، قاریوں کا تجوید سیکھنا سکھانا، علماء کا قرآنی احکام بذریعہ حدیث وفقہ سیکھنا سکھانا، صوفیائے کرام کا اسرار رموز سلسلہ طریقت سیکھنا سکھانا قرآن پاک کی تعلیم ہے۔ اللہ کریم پر کچھ واجب نہیں یہ اس کا کرم ہے کہ اس نے قرآن نازل فرمایا نہ صرف نازل کیا بلکہ قرآن پاک سمجھانے کے لیے اپنے محبوب کو بھی مبعوث فرمایا اس لیے ہمیں قرآن پاک سے تعلق مضبوط کرنا ہے اس کے لیے مدرسۃ المدینہ بالغات کا اضافہ کیا جائے، تعلیم قرآن جہاں آئے گی

وہاں رب کی رحمتیں ہوں گی، قرآن ظاہر و باطن سب ٹھیک کردے گا اس کے لئے مُدرِّسات کو بڑھانا ہے پڑھانے والے زیادہ ہوں گے تو پڑھنے والے خود ہی آجائیں گے۔

کسی دوسرے ملک/ شہر کی اسلامی بہن سے متعلق انفارمیشن دینا:

● ذمہ دار اسلامی بہن سفر کے دوران اگر کسی ایسی اسلامی بہن سے ملاقات فرمائیں جن کا تعلق کسی دوسرے ملک یا شہر سے ہو تو ان کا نام، رابطہ نمبر، شہر، ملک کا نام ان کی دلچسپی کا کام اپنے پاس نوٹ کر کے اس شہر یا ملک نگران اسلامی بہنوں تک پہنچادیں۔ اس کام کے لیے اس میل آئی ڈی پر بھی شیئر کیا جائے۔

ib.overseasfeedback@dawateislami.net

● اس کے بعد اس وقت تک فالو اپ کیا جائے جب تک کہ متعلقہ اسلامی بہن کو ذمہ داری دے دی جائے۔

سفر شیڈول سے متعلق:

● ہر ملک کی نگران اور شعبہ ذمہ داران کا سفر طے ہو اور اس کے مطابق سفر اور اس کا فالو اپ کا نظام بنایا جائے۔

لینگویج کے دینی کام سے متعلق:

● اگر کوئی ایسا ملک ہے جہاں مقامی زبان کے علاوہ اور کوئی زبان بھی بولی جاتی ہے ہو مثال کے طور پر سری لنکا تنزانیہ، ملاوی بوٹسوانا میں انگلش نائجیریا میں عربی ایران میں بلوچی اور فارسی تو ان میں نگران کے تحت بھی کام ہو سکتے ہیں کیونکہ اس ملک سے معلمات مبلغات تیار ہو سکتی ہیں لیکن ملک نگران اس بات کی پابند ہے کہ وہ اس کی کارکردگی لینگویج ذمہ دار کو بھی دیں۔

● بعض ملک ایسے ہیں جہاں مقامی زبان میں مبلغات کی کمی ہوتی ہے۔ تو ایسے ممالک میں لینگویج ذمہ دار کی مدد سے اس مقامی زبان میں اجتماع ہو گا مگر وہ نگران کی کارکردگی میں شمار ہو گا۔

گرینڈ اجتماعات :

● دنیا بھر میں جہاں جہاں اسلامی بھائیوں کے بڑے بڑے اجتماعات ہوتے ہیں وہاں اسلامی بہنوں کو بھی چاہیے کہ بڑی تعداد میں اسلامی بہنوں کو بھی جمع کر کے اصلاح امّت کے لیے بھرپور کوشش کریں۔ اسلامی بہنیں اپنے دینی کاموں کو بڑھانے کے لیے سنجیدگی کے ساتھ محنت کریں اور قلب عطار سے دعائیں لیں۔

مخصوص مواقع کے مدنی پھول:

● مخصوص مواقع کے مدنی پھولوں پر عمل کروانے کے لئے اپنے ممالک میں فالو اپ کا نظام بنایا جائے جیسے دعائے صحت اجتماع وغیرہ کیونکہ ہم مدنی پھول دے دیتے ہیں اصل تو نفاذ ہے جیسا کہ فرمایا جاتا ہے کہ مشوروں میں اس سے متعلق پوچھا جائے، اُس سے متعلق مسائل سے متعلق کلام ہوتا کہ مدنی پھولوں پر عمل ہو سکے۔

متفرق مدنی پھول

☆جو جتنی بڑی سطح پر ذمہ دار ہوتا ہے اس کی سوچ اتنی بلند ہونی چاہیے۔ اس کے اندر الفاظ کا چناؤ اچھا ہوتا ہے ہونا چاہئے۔

☆بڑی سطح کی ذمہ داران کا کام ماتحت کو ہمّت دلانا اور دینی کاموں کا طریقۂ کار بتانا ہے ☆ جتنا وقت ہمارے پاس ہے اس کے اندر ہمیں اپنا کام بڑھانا چاہیئے ☆ امیر اہل سنت دامت برکاتھم العالیہ نے اپنے ذمّے بہت بڑا ہدف لیا ہوا ہے وہ کیا ہے کہ: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"۔ یہ ایسا ہدف ہے جو کبھی پورا نہیں ہو سکتا مگر یہ ایک دوڑ ہے اس کے ہمیں کوشش کرنی ہے (رکن شوریٰ ابو رجب)

☆جس کے اندر لیڈر والی کوالٹی ہو گی وہ "نہیں" کو "ہاں" میں بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے ☆کامیابی شور مچا دیتی ہے ☆ ہدف ذیلی سطح تک تقسیم کیا جائے تو ہدف زیادہ نہیں لگے گا اور تقسیم کی برکت سے ہدف مکمل ہو سکے گا۔

☆ دعوت اسلامی کا نظام الحمد للہ بہت اچھا ہے ہمارے نظام میں ون مین شو نہیں ہے، کسی کا نام لینے کے بجائے مثلاً یوں کہا جاتا ہے شوریٰ میں یہ طے ہوا، اوورسیز مجلس کا یہ کہنا ہے، دار الافتاء اہل سنت سے یہ فتویٰ ملا ہے۔

☆ امیر اہل سنت دامت برکاتھم العالیہ کبھی یہ نہیں فرماتے کہ میری کتاب میں یہ لکھا ہے یا میرے مرید وغیرہ تو ہمیں بھی میرے شاگرد، میری ماتحت وغیرہ نہیں کہنا چاہیئے ☆ شکایت کو مشورے میں تبدیل کر دیں مثلاً یہ نہیں ہونا چاہیئے تھا کہنے کے بجائے یوں کہا جائے کہ یوں ہوتا تو درست رہتا ☆ اسلامی بہنوں کو چاہیئے کہ وہ غلطی کی نشاندہی کرنے والی کی بات کا بُرا مان کر ناراض نہ ہوں بلکہ غلطی ہو تو تسلیم کر لیں تاکہ آپ کی ذمہ دار آپ کی اصلاح کرتے ہوئے ڈرے نہیں ☆ امیر اہل سنت دامت برکاتھم العالیہ کہ عادت ہے کہ کسی کی اچھی بات کو اپناتے ہیں تو اس کا تذکرہ بھی کرتے ہیں جس سے وہ کام سیکھا

جیسے دو جیب لگانا ایک اسلامی بھائی سے سیکھا، پردے میں پردہ کرنا بچے کو دیکھ کر سیکھا، نیک اعمال کا رسالہ جاری کیا تو اس کا کریڈٹ بھی دوسروں کو دیا، ہمیں بھی چاہیئے کہ اپنی کامیابی ماتحت کے کندھوں پر رکھنے کے ساتھ ساتھ جس سے کام کا انداز ملا اُس کا تذکرہ بھی کریں☆ اجیروں کو اجارے کا طعنہ نہ دیا جائے کہ اس طرح ان کو بُرا محسوس ہو گا جو شرعاً بھی درست نہیں ہے۔

کارکردگیاں(جنوری 2026)

ڈیلی حلقے سے اجتماعات کا تقابل

ویسٹرن ایشیا عرب ٪98، آسٹریلیا اینڈ نیوزی لینڈ ٪25، ایسٹرن اینڈ ساؤدرن ایسٹرن ایشیا ٪73، ساؤدرن ایشیا سری لنکا ٪88 ، بنگلہ دیش ٪،67 ویسٹرن ایشیا ٪113 ، ایسٹرن اینڈ ساؤدرن افریقہ ساؤتھ افریقہ ٪93 اینڈ مڈل افریقہ ٪71، ایسٹرن اینڈ ساؤدرن افریقہ ساؤدرن افریقہ ٪99 ، یونائیٹڈ کنگڈم ٪99 ، نادرن امریکہ کینیڈا ٪66

ڈیلی کلاسز کارکردگی

- تفسیر ڈیلی کلاس شرکاء:1018
- فقہ ڈیلی کلاس شرکاء:193
- علم دین کا حلقہ شرکاء:198